السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکی والوں نے ایک شخص سے وعدہ کیا کہ وہ اس سے شادی کردیں گے مگروہ آدمی سفر پر گیا تو ان لوگوں نے لڑکی کی شادی کسی اور سے کردی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ کہ ایک نوجوان نے اپنی چچا زاد سے نکاح کا پیغام دیا، پھر وہ خود سفر پر روانہ ہوگیا، اور جب یہ مدت لمبی ہوگئی تو لڑکی کے بھائیوں نے اس کی دوسری جگہ شادی کردی۔ صورت واقعہ ایسی ہی ہو جیسے کہ ذکر کی گئی ہے تو چاہیئے تھا کہ وہ لوگ اس پیغام دینے والے کے ساتھ کوئی مفاہمت کرتے، تاکہ وہ جلدی آجاتا اور شادی کردی جاتی یا اگر اسے واپسی میں دیر ہوتی تو یہ لوگ معذور ہوتے۔ لیکن اس واقعہ میں محض پیغام ہی دیا گیا تھا اور عقد نہیں ہوا تھا، اور وعدہ کیا گیا تھا کہ جب وہ واپس آئے تو شادی کردیں گے، تو جب واپسی میں تاخیر ہوگئی اور اس لڑکی کی رضامندی سے دوسرے سے نکاح کردیا گیا تو یہ نکاح صحیح ہے۔ لڑکی والوں پر اس سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے کہ اگر انہیں کوئی مہر وغیرہ پیشگی دیا گیا تھا تو وہ واپس کردیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 432

محدث فتویٰ